BANK ALFALAH LIMITED بنک الفلاح المحدود

ISLAMIC BANKING

بسم اللہ الرحمن الرحیم

گرامیقدر جناب مفتی صاحب، جامعہ دارالعلوم کراچی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بنک الفلاح نے دسمبر 2003ء میں کراچی، لاہور، اسلام آباد اور فیصل آباد میں اسلامک بنکنگ کیلئے پانچ برانچیں کھولیں، ان برانچوں کے افتتاح سے قبل ستمبر 2003ء میں بنک الفلاح کا جامعہ دارالعلوم کراچی کے شعبہ مرکز الاقتصاد الاسلامی سے اسلامی بنکنگ سے متعلقہ امور کی شریعہ نگرانی اور رہنمائی کیلئے ایک معاہدہ ہوا جسکی رو سے مرکز الاقتصاد الاسلامی کی طرف سے نامزد شریعہ ایڈوائزر بنک الفلاح کی اسلامک بنکنگ تمام پروڈکٹس کا شرعی طور سے جائزہ لیتے ہیں اور انکی حتمی منظوری کے بعد ان پروڈکٹس کو مارکیٹ میں لایا جاتا ہے، ان پروڈکٹس کو بروئے کار لاکر جو ٹرانز کشنز کیجاتی ہیں اس کا آڈٹ بھی شریعہ ایڈوائزر کرتے ہیں، نیز مرکز الاقتصاد الاسلامی کی طرف سے بھی بنک الفلاح کی تمام برانچز کے سہ ماہی آڈٹ کا معاہدہ ہے، حال ہی میں مرکز الاقتصاد الاسلامی کی طرف سے پہلا آڈٹ کیا گیا ہے،
بنک الفلاح اسلامک بنکنگ ڈویژن نے ڈیپازٹ کیلئے جو اسکیم تیار کی ہے وہ مشارکہ کے اصولوں پر مبنی ہے جسکے بنیادی خدوخال درج ذیل ہیں:

۱۔ جن اکاؤنٹس پر بنک کی طرف سے نفع دیا جاتا ہے وہ نفع ونقصان میں شریک ہونے کی بنیاد پر کھولے جاتے ہیں۔
۲۔ نفع پہلے سے طے شدہ فیصد کے حساب سے تقسیم کیا جائیگا جب کہ نقصان کی صورت میں بنک کو بحیثیت مضارب اس کے نفع کا حصہ نہیں ملے گا اور ہر اکاؤنٹ ہولڈر یا ڈیپازیٹر اپنے سرمایہ کے تناسب سے نقصان برداشت کریگا۔
۳۔ نفع نقصان کا حساب ہر ششماہی پر ہوگا۔
۴۔ نفع ڈیلی پروڈکٹ بیسز پر تقسیم کیا جائیگا۔
۵۔ کوئی بھی ڈیپازیٹر اپنی مدت پوری کرنے کے بعد جب اپنی رقم نکالے گا تو اس سے پہلی ششماہی پر جس شرح سے نفع دیا گیا ہو گا اسی شرح سے اسے بھی نفع دیا جائیگا۔

ڈیپازیٹرز کی رقوم کو منافع بخش کاروبار میں لگانے کیلئے فی الحال درج ذیل اسلامی تمویلی طریقے اختیار کئے گئے ہیں:

۱۔ مرابحہ: اسمیں سب سے پہلے ماسٹر فنانسنگ ایگریمنٹ کسٹمر سے سائن کروایا جاتا ہے، اسکے بعد کسٹمر سے ایجنسی ایگریمنٹ کر کے اسے وکیل بنایا جاتا ہے، جب کسٹمر سامان پر بینک کے ایجنٹ کی حیثیت سے قبضہ کر لیتا ہے تو اب وہ بینک سے یہ سامان خریدنے کیلئے ایجاب کرتا ہے، بینک جب قبول کر لیتا ہے تو کسٹمر کو مالکانہ قبضہ حاصل ہو جاتا ہے، اس سامان کی طے شدہ قیمت مقررہ قسطوں کی صورت میں ادا کی جاتی ہے، فریقین پر چیز کو یقینی بنانے کیلئے سپلائر کی جاری کردہ انوائس لیجاتی ہے اور بینک قیمت کی ادائیگی

براہِ راست سپلایر کو کرتا ہے، قسطوں کی ادائیگی میں تاخیر کی صورت میں قیمت میں اضافہ نہیں کیا جاتا بلکہ کسٹمر ایگریمنٹ میں کیے گئے وعدہ کے مطابق مخصوص رقم چیریٹی فنڈ میں جمع کراتا ہے جو بینک کی آمدنی کا حصہ نہیں بنتی بلکہ چیریٹیبل مقاصد میں استعمال کیجاتی ہے، امپورٹ ایکسپورٹ میں بھی مرابحہ استعمال کیا جاتا ہے۔

۲۔اجارہ (کار اجارہ۔مشینری اجارہ): اس میں بینک گاڑی یا مشین خود یا کسی ایجنٹ کیذریعہ خرید کر متاجر کو کرایہ پر دیدیتا ہے، جب تک سامان متاجر کے حوالہ نہیں کر دیا جاتا اس وقت تک اس سے کرایہ وصول نہیں کیا جاتا، اجارہ کی مدت ختم ہونے کے بعد یہ گاڑی یا مشین کسٹمر کو سیکورٹی ڈیپازٹ کے عوض باہمی رضامندی سے بیچ دی جاتی ہے، اجارہ کی مدت میں چونکہ بینک سامان کا مالک رہتا ہے اسلئے مالک ہونے کی حیثیت سے اسکی جو ذمہ داریاں بنتی ہیں انہیں وہ ادا کرتا ہے چنانچہ گاڑی کی رجسٹریشن بینک اپنے نام کرواتا ہے، اگر انشورنس کی ضرورت ہوتی ہے تو وہ بھی بینک کرواتا ہے، گاڑی یا مشینری کے ایسے ناگہانی اخراجات جو استعمال سے متعلق نہیں ہیں وہ بھی بینک برداشت کرتا ہے،

۳۔ہاؤسنگ (شرکت متناقصہ کی بنیاد پر) اسمیں سب سے پہلے جوائنٹ اونرشپ ایگریمنٹ سائن ہوتا ہے اسکے بعد مشارکہ ایگریمنٹ سائن کیا جاتا ہے جسکی رو سے بنک اور کسٹمر اپنی اپنی انوسمنٹ کے لحاظ سے اس پراپرٹی میں شریک ہوتے ہیں، جب کسٹمر اس مکان میں رہنا شروع کرتا ہے تو وہ رینٹل ایگریمنٹ سائن کرتا ہے جسکی رو سے وہ بینک کا حصہ استعمال کرتا ہے اور اسکا کرایہ دیتا ہے، ہر مہینہ کسٹمر اپنے وعدہ کے تحت بینک کے حصہ کے کچھ یونٹ خریدتا رہتا ہے، اسطرح بالآخر وہ پورے مکان کا مالک بن جاتا ہے، اگر خدانخواستہ کسی بھی ناگہانی آفت سے مکان کو نقصان پہنچتا ہے تو ہر فریق اپنے اپنے حصہ کے اعتبار سے نقصان برداشت کریگا،

ان تمام پروڈکٹس کے مینول اور ایگریمنٹس مرکز الاقتصاد الاسلامی کی طرف سے مصدقہ ہیں، بقیہ تمویلی طریقوں سلم، استصناع، مشارکہ مضاربہ پر کام چل رہا ہے جو عنقریب شریعہ ایڈوائزر اور بورڈ کی منظوری کے بعد شروع کردیے جائینگے۔

مذکورہ بالا امور کی روشنی میں دریافت طلب امر یہ ہے کہ بنک الفلاح اسلامک بنکنگ برانچوں میں اکاؤنٹ کھولنا اور وہاں سے حاصل ہونے والا نفع وصول کرنا جائز ہے یا نہیں؟ نیز وہاں کی تمویلی سہولیات سے فائدہ اٹھانا درست ہے یا نہیں؟

والسلام

مظہر علی بخاری

لاہور

Jamia Darul Uloom Karachi
Karachi No.14 Pakistan
Ph: 5040923 - 5042705 - 311217 - Fax: 5040234

جامعہ دارالعلوم کراچی
کراچی ۱۴ ○ پاکستان

تاریخ ۱۴-۵-۱۴۲۵ھ

حوالہ نمبر ____________

الجواب حامداً ومصلیاً

سوال میں جو طریقہ لکھا گیا ہے اصولی طور پر وہ شرعاً قابلِ قبول ہے، بشرطیکہ اس طریقِ کار کے تحت معاہدات کی تیاری اور انکی تنفیذ کسی مستند عالم کی نگرانی میں ہو، چونکہ بنک الفلاح (اسلامک بینکنگ) کے شرعی معاملات کی نگرانی جامعہ دارالعلوم کراچی کا شعبہ مرکز الاقتصاد الاسلامی سرانجام دے رہا ہے اس لئے جب تک بنک الفلاح (اسلامک بینکنگ) سوال میں ذکر کردہ تفصیل کے مطابق بینکنگ کر رہا ہے اور اسکی شرعی نگرانی کا اہتمام کر رہا ہے اس وقت تک اسمیں اکاؤنٹ کھولا جاسکتا ہے اور اس سے حاصل ہونے والا نفع بھی حلال ہوگا، نیز اس سے فنانسنگ کی سہولت حاصل کرنا بھی شرعاً جائز ہے۔

البتہ اگر خدانخواستہ اصولوں سے ناقابل اصلاح انحراف سامنے آیا یا بنک کے معاملات کی شرعی نگرانی کا انتظام باقی نہ رہا تو ایسی صورت میں دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی سے اسکا اعلان بھی کردیا جائیگا۔ واللہ سبحانہ اعلم

خلیل احمد اعظمی عفا اللہ عنہ
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۱۴-۵-۱۴۲۵ھ

الجواب صحیح
بندہ محمد تقی عثمانی عفی عنہ
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۱۴-۵-۱۴۲۵ھ

دارالافتاء
۱۴۲۵/۵/۱۵

الجواب صحیح
عبدالرؤف سکھروی
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۱۴-۵-۱۴۲۵ھ

الجواب صحیح
محمود اشرف عثمانی
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۱۴-۵-۱۴۲۵ھ